20673 ـ قيامت وسطى

سوال

میں ویپ سائٹ پر قیامت کی نشانیاں پڑھ رہا تھا تومیں نے یہ حدیث پڑھی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کی نشانیوں کے بارہ میں سوال کیا گیا تو انہوں نے ایک چھوٹے سے جوان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا : اگر یہ زند رہا تویہ زیادہ عمر کا نہیں ہوگا کہ تماری آخری آنے والی قیامت کودیکھ لے گا "
تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ان کی موت تھی کیونکہ سب لوگ مر کرروزمیامت حاضر ہونگے ، اور بعض لوگ یہ کہتے کہ جب انسان فوت ہوجائے تو اس کا حساب وکتاب شروع ہو جاتا ہے ، اور یہ حدیث بھی اسی معنی میں ہے)
تو کیا اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ قیامت کا آغاز اس بچے کے بڑے ہونے سے قبل ہوگا ؟
آپ سے گزارش ہےکہ حدیث کےمعنی کی وضاحت فرمائیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ حدیث صحیحن میں متعدد الفاظ کے ساتھ مروی ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جفاکش خانہ بدوشوں میں سے کئ ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر قیامت کے متعلق سوال کیا کرتے کہ قیامت کب آئے گی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے چھوٹے کی طرف دیکھ کر فرماتے : اگر یہ زندہ رہا تواس کے بوڑھا ہونے سے قبل ہی تمہاری قیامت قائم ہوجائے گی ۔

حدیث کے راوی ھشام کہتے ہیں کہ اس کا معنی ان کی موت ہے ۔ صحیح بخاری (6146) صحیح مسلم (2952) ۔

حدیث کا معنی واضح ہے ، اور اس سے مراد ان کی موت ہے جو کہ قریب ہے اوراسے قیامت سے تعبیر کیا گیا جس کا وقوع اس بچے کے بوڑھاہونے سے قبل ہوگا ، اوراس سے قیات کبری روز قیامت مراد نہیں ۔

قاضی رحمہ اللہ کا قول ہے : (تمہاری قیامت) سے مراد ان کی موت مراد ہے جس کا معنی یہ ہے کہ اس دور کے لوگ مرجائیں گے یا پھر وہ مخاطب مر جائیں گے ۔ اھ شرح مسلم للنووی ۔

اور کرمانی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ : (اس جواب میں ایک حکمت والا اسلوب اختیار کیا گیا ہے کہ تم قیامت کبری کے سوال کو چھوڑو کیونکہ اس کا علم تو اللہ تعالی کے علاوہ کسی کو نہیں اور اس وقت کا سوال کرو جس میں

تمہارا دور ختم ہو جائے گا اس کا سوال کرنا تمہارے لئے اولی اورزیادہ لائق ہے اس لئے کہ اس کا علم ہونا تمہیں اس بات پر ابھارے گا کہ اس وقت کے فوت ہونے سے قبل تم اعمال صالحہ کا التزام کرو کیونکہ اس کا علم نہیں کہ کون دوسرے سے پہلے فوت ہوجائے) انتہی ۔

اور شیخ راغب اصفہانی رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

(تھوڑا سا وقت (گھڑی) زمانے اور وقت کا ایک جزء ہے اور اس سے ساتھ قیامت کی تعبیر اس لئے کی جاتی ہے کہ یہ حساب میں تیزی کے اعتبار سے اسکے مشابہ ہے ، اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اور وہ سب حساب لینے والوں میں سے جلدی حساب لینے والا ہے

یا پھر اللہ تعالی نے جب اس قول سے انہیں متنبہ کیا کہ :

یہ جس دن اس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا وعدہ کیئے جاتے ہیں تو(یہ معلوم ہونے لگے گا کہ) دن کی ایک گھڑي ہی (دنیا میں) ٹھرے تھے

ساعۃ یعنی قیامت کا اطلاق تین اشیاء پر ہوتا ہے :

قیامت کبری :جس میں لوگ حساب وکتاب کے لئے اٹھائے جائیں گے ۔

قیامت وسطی : ایک دور کے سب لوگو کی موت پر بولا جاتا ہے ۔

قیامت صغری : انسان کی موت ، تو ہر انسان کی موت آنے سے اس کی قیامت قائم ہوجاتی ہے ۔ اھ فتح الباری ۔

واللہ تعالی اعلم .